



مجلس البحث والدراسات
معدن فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

سوال

سگریٹ اور پان کا کاروبار کرنے کی حرمت

جواب



السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سگریٹ اور اوریپان کا کاروبار کرنا حرام ہے یا حلال ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ رب العزت نے حلال و حرام کی پوری تفصیل کے ساتھ ساتھ ان اشیاء کے لئے ایک اصول بھی بنا دیا ہے، جو مہر و زمانہ کے ساتھ وجود میں آتی رہتی ہیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَيَحْلِلُ قِيمَ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلِيمُ الْحَرْبِ ... سورة الاعراف 107

”محمد ﷺ ان کے لئے پاکیزہ صاف ستھری چیزیں حلال بتاتے ہیں اور گندمی ناپاک چیزیں حرام بتاتے ہیں“

اور ظاہر ہے کہ یہ قاعدہ کلیہ قیامت تک کے لئے، ہر زمانہ میں دنیا کے تمام گوشوں اور خطوں کے لئے ہے، لہذا دنیا کے کسی بھی نخلے اور زمانے میں پائی جانے والی کوئی بھی چیز شریعت کے متعین کردہ اس اصول سے خارج نہیں ہے، انہیں اشیاء میں سے ایک تنباکو اور اس سے مشتق دیگر اشیاء مثلاً: سگریٹ، بیڑی، چیلیم، زردہ، کھینٹی، ہیر و سن، افیون، ہسنگ، گانجہ، ڈرگس اور نشہ آور انجکشن وغیرہ بھی ہیں، جنہیں قرآن و سنت کے نصوص اور شریعت کے تمام اصول و قواعد کے پیش نظر علمائے کرام حرام قرار دیتے ہیں، کیونکہ یہ حرام اشیاء اللہ کی حدود ہیں جن کی پاسداری ہر مومن پر فرض ہے۔

اور یاد رہے کہ ہر وہ چیز جو حرام ہو، اس کی خرید و فروخت بھی حرام ہوتی ہے۔ اس اعتبار سے مذکورہ بالا چیزوں کا کاروبار کرنا ناجائز اور حرام ہے۔

مزید تفصیل کے لئے فتویٰ نمبر (2133) پر کلک کریں۔

حدا ما عنہم والنداء علم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ